بسم الله الرّحمن الرّحيم

التجويد

الصفات التي لا ضِدَّ لَها

صبا مظهر

الصفات التي لا ضِدَّ لَها

- الصفير
- اللين
- الانحراف
- التكرار
- التَّفَشِّي
- الاستطالة
- الغنَّة

الصفات التي لا ضِدَّ لَها

الصفير
آوازکی شدت یا تیزی

حروف:الصاد، الزاي، السين

اللين
واؤ اور یاء ساکنہ جن سے پہلے فتحہ ہو.

الغنَّة
ناک سے نکلنے والی غنہ کی آواز جو نون اور میم کے ساتھ منسلک ہے۔

الانحراف
آواز کے انحراف کے باعث آواز مکمل طور پر جاری نہیں رہتی۔

حروف: اللام والراء

الاستطالة
زبان کا مخرج سے ٹکرانے کے بعد تھوڑا آگے کی طرف سرکنا۔

حروف: ضاد

التكرار
زبان کی نوک سے آواز کی لرزش

حروف: الراء

التَّفَشِّي
آوازکاپھیلنا

حروف: الشين

الصفير

تنگ راستے میں سے گزرتے ہوے حرف میں
پیدا ہونے والی تیز آواز

الصاد

السين

الزاي

اللین

اس صفت کا اطلاق واؤاوریاء ساکنہ جن سے پہلے فتحہ ہو، پر ہوتا ہے۔

رَّوْح

أَبَوَيْهِ

رَأَيْتَ

شَىْء

الانحراف

اللام

الراء

حرف کی آواز کے انحراف کے باعث آواز مکمل طور پر جاری نہیں رہتی اور اس کا سبب زبان کا، اپنے راستے یا مخرج کو بند کر دینا ہے۔

لام کی آواز کا انحراف زبان کی نوک کے دونوں کناروں پرہوتا ہے۔ کیونکہ نوک لام کا راستہ بند کردیتی ہے۔ زبان کی نوک چونکہ لام کا مخرج بند کر دیتی ہے لہذا آواز زبان کے کناروں کی طرف پھیل جاتی ہے۔

اللام

الراء

راء کی آوازکاانحراف زبان کی نوک کے دونوں کناروں سے اس کے درمیانی حصہ کی طرف ہوتا ہے۔ راء کے لیے زبان کی نوک کا اوپروالا حصہ اپنے مخرج سے جڑ جاتا ہے اورآوازکونکلنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ تکرار نہ ہو۔

التکرار

الراء

راء کے تنگ مخرج کی وجہ سے اس کو ادا کرتے وقت زبان کی نوک سے آواز کی لرزش۔
اس صفت میں مبالغہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ کثرت تکرار سے حرف راء ایک سے زیادہ مرتبہ ادا ہو جاتا ہے۔

التَّفَشِّی

الشین

شین کی آواز کا پھیلنا جو اس کے مخرج سے شروع ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ یہ اوپر اور نیچے کے دانتوں کی اندرونی سطح سے جا ٹکراتی ہے۔

الاستطالة

ضاد

زبان کا مخرج سے ٹکرانے کے بعد تھوڑا سا آگے کی طرف سرکنا۔ یہاں تک کہ زبان کی نوک سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کی جڑوں کو ہلکا سا چھو جاے۔ ایسا زبان کے پچھلے حصے پرہوا کےدباؤکے اثر کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یہ زبان کا آگے کی طرف سرکنا ہے۔ زبان کی اس غیر ارادی حرکت کے ساتھ آواز آگے کی طرف نہیں جانی چاہیے۔ زبان کے ساتھ اگر آواز بھی آگے جائے تو اختتام پر ضاد کی آواز دال کی طرح سنائ دے گی جو کہ غلط ہے۔

الغنَّة

نون

میم

یہ میم اورنون کی لازمی صفت ہے اور اسے ان
دونوں حروف سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

الشواهد من الجزرية

امام الجزری نے اپنی نظم مَنظُومَةُ الْمُقَدِّمَةُ فِيمَا يَجِبُ عَلَى قَارِئِ الْقُرْآنِ أَن يَعْلَمَه میں صفات کو بیان کیا ہے تا کہ انہیں یاد کرنا آسان ہو۔

صِفَاتُهَا: جَهْرٌ، وَرِخْوٌ، مُسْتَفِلْ — مُنْفَتِحٌ، مُصْمَتَةٌ، وَالضِّدَّ قُلْ
مَهْمُوسُهَا: فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ — شَدِيْدُهَا لَفْظُ: أَجِدْ قَطٍ بَكَتْ
وَبَيْنَ رِخْوٍ وَالشَّدِيدِ: لِنْ عُمَرْ — وَسَبْعُ عُلْوٍ: خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ حَصَرْ
وَصَادُ ضَادٌ طَاءُ ظَاءٌ: مُطْبَقَهْ — وَفَرَّ مِنْ لُبِّ: الْحُرُوفُ الْمُذْلَقَهْ
صَفِيرُهَا: صَادٌ وَزَايٌ سِينُ — قَلْقَلَةٌ: قُطْبُ جَدٍ، وَاللِّينُ
وَاوٌ وَيَاءٌ سُكِّنَا وَانْفَتَحَا — قَلْقَلَةٌ: قُطْبُ جَدٍ، وَاللِّينُ
فِي اللَّامِ وَالرَّا، وَبِتَكْرِيرٍ جُعِلْ — وَلِلتَّفَشِّي الشِّيْنُ، ضَادًا اسْتَطِلْ

ان اشعار کے معانی:

اس کی (حرف کی) صفات جہر اور رخاوہ، استفال، انفتاح، اصمات ہیں۔ اور کہو (ان کی) متضاد: (جن صفات کے نام لئے گئے ہیں ان کی متضاد اور حروف درج ذیل ہیں۔ متضاد صفات کے حروف نکالنے کے بعد جو حروف باقی بچتے ہیں وہ صفات کے پہلے گروپ کے ہیں)۔ ھمس کے (حروف) "فحثہ شخص سکت"، شدہ کے (حروف ہیں) "اجد قط بکت" اور شدہ اور رخاوہ کے درمیان (حروف ہیں) "لن عمر" اور سات مستعلیہ (استعلاء/علو) کو جمع کیا گیا ہے "خص ضغط قظ" میں۔ صاد، ضاد، طاء، ظاء (اطباق کی صفت رکھنے والے حروف) مطبقہ ہیں۔ (اور) "فر من لب" حروف مذلقہ (ذلاقہ کے حروف) ہیں۔ اس کی صفیر (حروف) صاد، زاي، سین ہیں۔ قلقلہ (کے حروف) "قطب جد" [4] ہیں اور اللین: (اس کے حروف) واؤ اور یاء ہیں اور یہ دونوں ساکن ہوتے ہیں اور ان سے پہلے فتحہ ہوتا ہے۔ اور لام اور راء میں (صفت) انحراف صحیح ہے۔ اور تکرار کے ساتھ (راء) اور تفشی کے لئے شین۔ ضاد میں استطالہ کرو۔

صبا مظہر
١٤٤٥

---

[4] بعض کے نزدیک قلقلہ اصلی صفت نہیں، عارضی ہے اور یہی شیخ ایمن سوید کی بھی رائے ہے۔ اسی وجہ سے قلقلہ کو اس باب میں شامل نہیں کیا گیا۔